Visit of Minister for Europe and Foreign Affairs of France to India (April 13-15, 2021)

April 13, 2021

فرانس کے وزیر برائے یورپ اور امور خارجہ کا ہندوستان کا دورہ (13-15 اپریل، 2021)

13 اپریل، 2021

1- فرانس کے وزیر برائے یورپ اور امور خارجہ جناب جین یویس لی دریان 13-15 اپریل 2021 کے درمیان ہندوستان کے سرکاری دورے پر ہیں۔

2- وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر نے 13 اپریل 2021 کو حیدرآباد ہاؤس میں دوطرفہ بات چیت کے لئے آنے والے وزیر خارجہ کی میزبانی کی۔ کووڈ سے متاثر دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں کے تناظر میں، دونوں وزراء نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، صحت، تعلیم، تحقیق اور جدت طرازی، توانائی اور آب وہوا کی تبدیلی جیسے متعدد شعبوں میں زیادہ سے زیادہ تعاون کے بے پناہ مواقع کو تسلیم کیا۔

3- فرانس کے ساتھ دوطرفہ تجارت میں پچھلی دہائی میں مستحکم اضافہ ہوا ہے جو کہ سن 2020 میں 10.75 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعلقات کی مکمل صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لئے، دونوں فریقین نے ہندوستان – یورپی یونین کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری سے متعلق معاہدے پر بات چیت کو تیزی سے آگے بڑھانے کی اہمیت کو تسلیم کیا۔

4- ڈاکٹر ایس جیشنکر اور جناب لی دریان نے باہمی دلچسپی کے متعدد علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا، اور کثیر الجہتی دنیا کے ساتھ اپنے مشترکہ عزم اور کثیر الجہتی پر اعتماد کو دہرایا۔ انہوں نے ہند بحر الکاہل میں تعاون کو مستحکم کرنے کے طریقوں کی تلاش کی، جس میں ہندوستان فرانس- آسٹریلیا سہ فریقی طریقہ کار، بحری اور خلائی شعبے میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے اور آب وہوا کے عمل اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے شعبے میں مل کر کام کرنا شامل ہے۔ اس سلسلے میں، ہندوستان فرانس کے ہندوستان کے انڈو پیسیفک اوقیانوس اقدام (IPOI) کے "میری ٹائم وسائل" کے ستون کو اپنانے کے فیصلے کا خیرمقدم کرتا ہے۔

5۔ جناب لی دریان دہلی میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق پینل ڈسکشن میں وزیر ماحولیات، جنگل اور موسمیاتی تبدیلی،جناب پرکاش جاوڈیکر کے ساتھ شرکت کریں گے۔ وہ رئیسینا ڈائیلاگ میں بھی حصہ لیں گے۔ اپنے دورے کے دوسرے مرحلے میں، وہ 15 اپریل 2021 کو بنگلورو میں نیشنل سینٹر برائے حیاتیاتی علوم اور اسرو کا دورہ کریں گے۔

نئی دہلی

13 اپریل، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.